سوال

(1149) عیسائیوں کے ساتھ لین دین کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کچھ عیسائی لوگ ہمارے ہمسائے ہیں، ہمارا ان کے ساتھ لین دین کیسا ہونا چاہیے؟ بالخصوص جب وہ کوئی ہدیہ دیں؟ اور کیا ہم ان کے سامنے کھلے منہ آ سکتے ہیں؟ اور کیا عیسائی دکانداروں سے خریداری کرنا جائز ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر وہ لوگ تمہارے ساتھ احسان کریں تو تم بھی ان کے ساتھ احسان کرو۔ اگر وہ تمہیں کوئی حلال اور جائز چیز ہدیہ دیں تو آپ بھی اس کا بدلہ دیں۔ نبی علیہ السلام نے رومیوں کے عیسائی بدشاہ کا اور ایسے ہی یہودیوں کا ہدیہ قبول کیا ہے، اور اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

لا يَنهىٰكُمُ اللَّهُ عَنِ الَّذينَ لَم يُقـٰتِلوكُم فِى الدّينِ وَلَم يُخرِجوكُم مِن دِيـٰرِكُم أَن تَبَرّوهُم وَتُقسِطوا إِلَيهِم إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ المُقسِطينَ ٨ إِنَّما يَنهىٰكُمُ اللَّهُ عَنِ الَّذينَ قـٰتَلوكُم فِى الدّينِ وَأَخرَجوكُم مِن دِيـٰرِكُم وَظـٰهَروا عَلىٰ إِخراجِكُم أَن تَوَلَّوهُم وَمَن يَتَوَلَّهُم فَأُولـٰئِكَ هُمُ الظّـٰلِمونَ ٩ ... سورة الممتحنة

''جن لوگوں نے تم سے دین میں لڑائی نہیں کی اور تمہیں جلاوطن نہیں کیا، ان کے ساتھ سلوک واحسان کرنے اور منصفانہ بھلے برتاؤ کرنے سے اللہ تعالیٰ تمہیں نہیں روکتا، بلکہ اللہ تعالیٰ انصاف کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔ اللہ تعالیٰ تمہیں صرف ان لوگوں کی محبت سے روکتا ہے جنہوں نے تم سے مذہبی لڑائیاں کیں اور تمہیں دیس نکالے دیے اور دیس نکالا دینے والوں کی مدد کی۔ جو لوگ ایسے کفار سے محبت کریں وہی ظالم اور بے انصاف ہیں۔''

لہذا آپ ان کی عورتوں کے سامنے اپنے آپ کو ظاہر کر سکتی ہیں جیسے مسلمان عورتوں کے سامنے ظاہر کرتی ہیں اور جو زینت کے کپڑے وغیرہ پہنے ہوتے ہیں انہیں دکھا سکتی ہیں۔ علماء کا صحیح تر قول یہی ہے۔ اور ضروری کی مباح چیزیں بھی ان سے کریدی جا سکتی ہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر804

محدث فتویٰ